تعارف و تبصرہ کتب

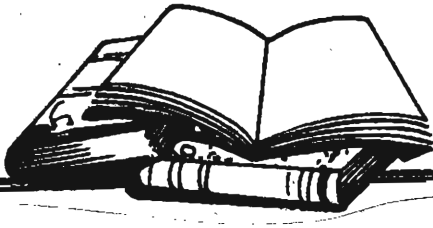

اکرام اللہ ساجد کیلانی

"ادارہ ثقافتِ اسلامیہ" کلب روڈ لاہور کی مطبوعات

نام کتاب . . . مطالعۂ قرآن

مصنف . . . مولانا محمد حنیف ندوی

ضخامت . . . ۳۱۰ صفحات

قیمت . . . ۲۰ روپے مجلّد ، کتابت وطباعت آفسٹ ، سفید کاغذ

صحائفِ سماوی میں قرآنِ حکیم وہ منفرد کتاب ہے جو ہمارے پاس اسی صورت میں محفوظ و مصئون ہے جس صورت میں یہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زبانِ حق ترجمان پر وحی ربانی کے ذریعے جاری ہوتی تھی ـــــــ نزولِ قرآن کا اصل مقصد نفسِ انسانی کی تہذیب اور باطل عقائد و اعمال کی تردید ہے ۔ اس کے غائر مطالعہ سے علم و حکمت کے چشمے سدا پھوٹتے رہے ہیں اور پھوٹتے رہیں گے ۔ قرآنِ کریم کے بنیادی فرامین تو ابدی اور غیر متبدل ہیں لیکن ان کے جزئیاتی اور اطلاقی پہلو زمان و مکان کے تحولات کے ساتھ ساتھ بہترین دماغوں کو دعوتِ فکر دیتے رہیں گے ۔

مولانا محمد حنیف ندوی جو ایک مشہور عالمِ دین ، اہلِ قلم ہیں اور علومِ جدید و قدیم پہ گہری نظر رکھتے ہیں ، اس کتاب میں انہوں نے قرآنِ مجید سے متعلق ان تمام مباحث و مسائل پر محققانہ اظہارِ خیال کیا ہے ، جن سے نہ صرف قرآن فہمی میں خصوصی مدد ملتی ہے بلکہ اس کتابِ ہدیٰ کی عظمت بھی نکھر کر سامنے آجاتی ہے ۔ کتاب کے علمی مقام کا کچھ اندازہ ابوابِ کتاب کے عنوانات پر ایک نظر سے ہو سکتا ہے :

"قرآن کا تصورِ وحی و تنزیل" "قرآنِ مجید اور کتبِ سابقہ" "اسفارِ خمسہ" "عہد نامۂ جدید اور اناجیلِ اربعہ" "اسماء و صفات" "قرآنی سورتوں کی قسمیں اور ترتیب" "قرآنی سورتوں کی زمانی تقسیم" "جمع و کتابتِ قرآن کے تین مراحل" "قرآنِ حکیم کی لسانی خصوصیات" "اعجازِ قرآن اور اس کی حقیقت"

"معنویاتِ قرآن"، "مشکلاتِ قرآن" اور "قرآنِ کریم کے رسم الخط کے بارے میں نقطۂ اختلاف"۔

زیرِ نظر کتاب "مطالعۂ قرآن" میں مولانا نے جہاں قرآنِ مجید کے علوم و معارف اور دعوت و اسلوب کی معجزہ طرازیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے وہاں مستشرقین کے اٹھائے ہوئے ان اعتراضات کا جواب بھی دیا ہے جو قاری کے ذہن میں شکوک و شبہات پیدا کرنے کا موجب ہو سکتے ہیں۔ مختصراً یہ کہا جا سکتا ہے کہ "مطالعۂ قرآن" مولانا موصوف کے سالہا سال کے تدبر و تفقہ فی القرآن اور ان کے مدت العمر کے شغفِ علومِ دین کا نتیجہ ہے —— ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب قرآنی افہام و تفہیم کے سلسلہ کی ایک اہم کڑی ثابت ہو گی اور کتابِ مقدس کے محبینِ صادقین علم و حکمت کے ان موتیوں کی کماحقہ قدر کریں گے جو صاحبِ تصنیف نے اس میں بکثرت بکھیرے ہیں۔

(۲)

نام کتاب . . . . فقہائے ہند (جلد چہارم —— حصہ دوم)

مصنفہ . . . . مولانا محمد اسحاق بھٹی

ضخامت . . . . ۴۱۶ صفحات

قیمت . . . . ۲۵ روپے مجلد، سفید کاغذ، طباعت و کتابت آفسٹ

مولانا محمد اسحاق بھٹی کی شخصیت محتاجِ تعارف نہیں۔ آپ ادارہ ثقافتِ اسلامیہ سے وابستہ ہیں اور ادارہ کے ماہنامہ "المعارف" میں ادارتی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ زیرِ نظر کتاب ان کی اسی موضوع پر چوتھی جلد کا دوسرا حصہ ہے۔ جلد اول، دوم، سوم اور جلد چہارم کا پہلا حصہ اگرچہ ہماری نظر سے نہیں گزرا تاہم اسی کتاب سے ان کا تعارف بھی ہمیں ہوا ہے:

جلد اول —— یہ پہلی صدی ہجری سے لے کر آٹھویں صدی ہجری تک کے فقہائے ہند کے حالات پر مشتمل ہے۔ علاوہ ازیں اس دور کے سلاطین و ملوک اور علمائے کرام کے درمیان ربط و تعلق کی بھی اس میں وضاحت کی گئی ہے۔

جلد دوم —— نویں دسویں صدی ہجری کے فقہائے پاک و ہند کے حالات و سوانح، ان کی علمی فقہی خدمات اور اس دور کے ملوک و سلطان کے علمی و دینی روابط پر روشنی ڈالتی ہے۔

جلد سوم —— دسویں صدی ہجری کے فقہائے پاک و ہند کے حالات اور اس دور کے ملوک و سلاطین، جو مختلف علاقوں میں دادِ حکمرانی دیتے رہے، کے علمی پہلوؤں اور فقہاء اور والیانِ مملکت کے باہمی تعلقات وغیرہ حالات پر مشتمل ہے۔